اپریل ۲۰۰۹

خالد اسحاق

ماہنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور

جناب سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

ان مضامین کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عوام کو اصحاب رسول ﷺ کا تعارف کروایا جائے اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالی جائے ہمارے ہاں چند اصحابؓ کے بارے لوگوں کو علم ہے۔ باقی اصحابؓ رسول کی خدمات سے عام لوگ لاعلمی کا شکار ہیں۔

"میں شیطان رجیم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام سے جو بے انتہا مہربانی اور رحم فرمانے والا ہے۔ ہم نے انسان کو اپنے والدین کا حق پہچاننے کی تاکید کی۔ اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اسے اپنے پیٹ میں رکھا، اور دو سال اس کا دودھ چھوٹنے میں لگے۔ میں نے اس کو نصیحت کی کہ میرا شکر ادا کر اور اپنے والدین کا شکر بجالا، میری ہی طرف تجھے پلٹنا ہے۔ لیکن اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ میرے ساتھ کسی ایسے کو شریک کرے جسے تو نہیں جانتا تو ان کی بات ہرگز نہ مان۔ دنیا میں ان کے ساتھ نیک برتاؤ کرتا رہ مگر پیروی اس شخص کے راستے کی کر جس نے میری طرف رجوع کیا ہے۔ پھر تم سب کو پلٹنا میری ہی طرف ہے، اس وقت میں تمہیں بتادوں گا کہ تم کیسے عمل کرتے رہے ہو"۔ (لقمان 14-15)۔

ان آیات کریمہ کے پس منظر میں ایک نجیب الطرفین نوجوان جو اپنی نسبی شرافت اور خاندانی عظمت کے لحاظ سے اپنے ہم چشموں میں بلند مقام کا حامل نظر ہے کہ مختلف اور باہم متضاد جذبات و میلانات کی اندرونی کشمکش میں مبتلا ہے، کی یہ کشمکش آخر کار خیر کی فتح اور کفر پر ایمان کی کامیابی پر منتج ہوئی۔ یہ نوجوان حضرت سعد بن ابی وقاصؓ دارضاہ تھے۔

بڑے رقیق اور نازک احساسات کے مالک، والدین کے انتہائی فرماں بردار اور والدہ سے غیر معمولی محبت رکھنے والے سعد بن ابی وقاص ابھی اپنی عمر کی سترہویں بہار کا استقبال کر رہے تھے، لیکن بردباری و دانش مندی اور دانائی پختہ عمر والوں کے لوگوں کی سی تھی۔ بچگانہ کھیلوں کی بجائے تیروں کی تیاری، کمانوں کی درستی اور تیر اندازی کی مشق میں وقت صرف کرتے۔ وہ اپنی قوم کی بدعقیدگی اور زبوں حالی پر انتہائی بے چینی اور بے اطمینانی محسوس کر رہے تھے اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ وہ کسی مضبوط، دوراندیش اور مہربان ہاتھ کے منتظر ہیں جو غیب سے برآمد ہو کر ان لوگوں کو تاریکیوں سے نکال دے۔

ان حالات میں اللہ عزوجل نے ساری انسانیت کو سرور کائنات محمد (ﷺ) بن عبداللہ کے ہاتھ سے نوازا جن کی مٹھی میں وہ ستارہ روشن تھا، وہ کوکب درخشاں تھا جس کی روشنی کبھی ماند نہیں پڑ سکتی یعنی کتاب الٰہی، قرآن عظیم۔

جناب سعد بن ابی وقاصؓ نے حق اور ہدایت کی اس پکار کے بلند ہوتے ہی کسی تاخیر کے بغیر اس پر لبیک کہا۔ دائرہ اسلام میں داخل ہونے والے مردوں میں ان کا تیسرا یا چوتھا نمبر تھا۔ بسا اوقات وہ بڑے فخر کے ساتھ یہ بات کہا کرتے تھے کہ "سات روز تک میں اسلام کا تیسرا حصہ تھا"۔ (۱)

آپؓ کے قبول اسلام سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بے پناہ مسرت حاصل ہوئی۔ آپؓ رسول اللہ کے ماموں تھے۔ کیونکہ ان کا تعلق بنو زہرہ سے تھا اور بنو زہرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ آمنہ بنت وہب کا قبیلہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ اپنے اس رشتے پر فخر کرتے تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ چند صحابہ کرامؓ کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ آپ ﷺ نے سامنے سے جناب سعد بن ابی وقاصؓ کو آتے دیکھ کر فرمایا:-

"یہ میرے ماموں ہیں۔ ایسا اگر کسی کا ماموں ہو تو مجھے دکھائے"۔ (۲)

آپؓ کا قبول اسلام کا معاملہ اتنی آسانی اور سہولت کے ساتھ نہیں گزر گیا، اس آزمائش کی سختی کا یہ عالم تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق قرآن میں نازل فرمایا۔ ہم یہ بات جناب سعدؓ ہی پر چھوڑتے ہیں کہ اس انوکھی آزمائش کی تفصیلات سے ہمیں آگاہ فرمائیں۔

"میرے قبول اسلام سے تین دن پہلے کی بات ہے۔ میں نے ایک رات خواب دیکھا کہ میں تہ بر تہ تاریکیوں میں ڈوبا ہوا ہوں۔ اسی اثناء میں کہ میں ان تاریکیوں سے باہر آنے کے لیے ان کی موجوں میں ہاتھ پاؤں مار رہا ہوں، اچانک ایک چاند میرے سامنے نمودار ہوا۔ میں اس کی طرف چل پڑا، کیا دیکھتا ہوں کہ چند آدمی میرے آگے آگے اسی طرف جا رہے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ وہ زید بن حارثہ، علی بن ابی طالب اور ابوبکر صدیق تھے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ لوگ یہاں کب سے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہم ابھی آئے ہیں۔ جب دن کو مجھے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ خفیہ طور پر اسلام کی دعوت و تبلیغ کا کام کر رہے ہیں تو میں سمجھ گیا کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے، اور چاہتا ہے کہ ان کے ذریعہ سے مجھے تاریکیوں سے روشنی کی طرف لائے۔ میں فوراً ان کی تلاش میں نکل پڑا۔ آپ ﷺ مجھے جیاد کی گھاٹی میں ملے اور اسی وقت عصر کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تھے۔ چنانچہ میں مسلمان ہو گیا۔ ان تین آدمیوں کے علاوہ جن کو میں نے خواب میں

دیکھا تھا، کوئی اور مجھ سے پہلے اسلام نہیں لایا تھا"۔

جناب سعد بن ابی وقاصؓ فرماتے ہیں کہ "میرے قبول اسلام کی خبر سنتے ہی میری ماں سخت ناراض ہوئی۔ میں ایک اطاعت شعار اور خدمت گزار لڑکا تھا۔ مجھے اس سے بے پناہ محبت تھی۔ اس نے اپنے انتہائی غیظ وغضب کا اظہار کرتے ہوئے کہا:-

"سعد! یہ کیسا دین ہے جو تم نے اختیار کیا ہے، جس نے تم کو تمہارے ماں باپ کے دین سے برگشتہ کر دیا ہے۔ اللہ کی قسم! تم اپنے اس نئے دین کو ترک کر دو، ورنہ میں کھانا پانی چھوڑ کر خود کو ہلاک کر لوں گی۔ اس وقت تمہارا سینہ شدت غم سے شق ہو جائے گا، ندامت و پشیمانی کے مارے اپنے کیے پر کف افسوس ملو گے اور لوگ تم کو ہمیشہ اس پر عار دلاتے رہیں گے"۔

میں نے اس سے کہا" ماں! ایسا نہ کرو کیوں کہ میں کسی بھی قیمت پر اپنے دین کو ترک نہیں کر سکتا"۔ لیکن وہ اپنی دھمکی پوری کرنے پر اڑ گئی۔ اس نے کھانا، پینا سب چھوڑ دیا۔ آخر کئی روز کی مسلسل فاقہ کشی کی وجہ سے اس کا جسم دبلا ہو گیا، ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور اعضاء ڈھیلے پڑ گئے (۳)۔ میں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اس کے پاس جا کر کہتا رہا کہ کچھ کھا لو، مگر وہ شدت سے انکار کرتی رہی اور قسم کھا کر کہتی تھی کہ" یا تو تم اپنا دین چھوڑ دو ورنہ میں کھانا پینا چھوڑ کر جان دے دوں گی، اس وقت میں نے اس سے کہا:-

"ماں! بے شک میں تیرے ساتھ شدید محبت رکھتا ہوں، لیکن اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت تیری محبت سے زیادہ ہے۔ تو یہ بات اچھی طرح سن لے۔ اللہ کی قسم! اگر تیری ہزار جانیں ہوں اور وہ سب ایک ایک کر کے تیرے اندر سے نکل جائیں تب بھی میں اپنے دین کو نہیں چھوڑ سکتا"۔

جب اس نے میرا یہ اٹل فیصلہ سنا اور میرے استقلال کو دیکھا اور اس کو یقین ہو گیا کہ میں اپنے دین کو کسی حال پر چھوڑنے والا نہیں ہوں، تو آخر کار وہ اپنی ضد سے باز آ گئی اور کھانے پینے پر مجبور ہو گئی۔

اسی موقع پر اللہ تعالیٰ نے ہمارے متعلق اپنا یہ قول نازل فرمایا" اور اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ میرے ساتھ کسی ایسے کو شریک کر جسے تو نہیں جانتا تو ان کی بات ہرگز نہ مان، اور دنیا میں ان کے ساتھ نیک برتاؤ کرتا رہ (۴)۔

جنگ بدر میں آپؓ کے بھائی جناب عمیرؓ شہید ہو گئے اور جنگ احد میں جب مسلمانوں کے قدم اکھڑ گئے اور وہ نبی کریم ﷺ کو چھوڑ کر بکھر گئے تو دس صحابہ سے بھی کم آپ کے گرد رہ گئے تو جناب سعدؓ ڈٹ کر اپنی کمان سے رسول اللہ ﷺ کی مدافعت اور حفاظت کرتے رہے۔ آپ کی عمدہ نشانہ بازی دیکھ کر آپ ﷺ نے فرمایا" تیر چلاؤ سعد! میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں" (۵)

جناب سعد بن ابی وقاصؓ اس وقت اپنی عظمت کی بلند ترین چوٹی پر پہنچ گئے جب جناب عمر فاروقؓ نے ایرانیوں کے خلاف ایک فیصلہ کن جنگ کا ارادہ فرمایا۔ ہر طرح کی تیاری کے بعد لشکر کی قیادت کے سلسلے میں مشورے طلب کیے تو سب نے یک زبان ہو کر شیر وغا جناب سعد بن ابی وقاصؓ کا نام لیا۔ چنانچہ جناب عمرؓ نے ان کو طلب کر کے فوج کی کمان ان کے ہاتھ میں سونپ دی۔

لشکر کے مدینہ سے کوچ کے وقت جناب عمرؓ اس کو الوداع کہنے اور اس کے قائد کو نصیحت کرنے کھڑے ہوئے۔ اس موقع پر انہوں نے جناب سعدؓ ابن ابی وقاص کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا" سعد! اللہ عزوجل کے مقابلے میں یہ چیز تم کو ہرگز کسی قسم کے فریب میں مبتلا نہ کرے کہ تم کو" خال رسول اللہ ﷺ" اور" صاحب رسول اللہ ﷺ" کے معزز القاب سے پکارا جاتا ہے۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ کبھی برائی کو برائی کے ذریعے سے نہیں مٹاتا، بلکہ وہ ہمیشہ برائی کو بھلائی سے محو کرتا ہے۔

سعد! بے شک اللہ تعالیٰ اور کسی بندے کے درمیان اطاعت وفرماں برداری کے سوا دوسرا کوئی رشتہ نہیں اور وہ صرف اطاعت ہی کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے یہاں اجر وانعام کے مستحق قرار پائیں گے۔ ہمیشہ اپنی نگاہیں ان امور پر مرکوز رکھنا جن پر تم نے نبی کریم ﷺ کو پایا تھا، اور ان کا حد درجہ اہتمام اور التزام کرنا کہ دراصل وہی اس لائق ہیں کہ ان کا اتباع کیا جائے اور ان کو نافذ کیا جائے"۔

جناب سعدؓ مدینہ سے روانہ ہو کر قادسیہ (۶) پہنچے اور اپنی فوج کے ساتھ خیمہ زن ہو گئے۔ یوم ہریر (۷) کے موقع پر مسلمانوں نے ایرانیوں پر آخری اور فیصلہ کن ضرب لگانے کا عزم بالجزم کیا۔ چنانچہ انہوں نے دشمن کو ہر طرف سے گھیرے میں لے لیا اور" لا الہ الا اللہ" اور" اللہ اکبر" کے نعرے لگاتے ہوئے ہر سمت سے ان کی صفوں میں گھس گئے۔ آخر ایک زبردست اور گھمسان کی جنگ کے بعد مسلمان، ایرانی سپہ سالار" رستم" کو قتل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ اس کا سر نیزے پر اٹھا لیا جس سے ایرانی افواج کے دلوں میں مسلمانوں کا رعب اس طرح مسلط ہو گیا اور ان کی ہمتیں اس طرح سے پست ہو گئیں کہ ایک مسلمان سپاہی کسی ایرانی کو اشارے سے اپنے پاس بلاتا اور بسا اوقات اسی کی تلوار سے اس کا کام تمام کر دیتا۔ اس جنگ میں دریائے قادسیہ میں ڈوب کر مرنے والوں کی تعداد تیس ہزار تھی۔

عمر طویل اور مال کثیر سے اللہ نے آپؓ کو نوازا تھا۔ وفات کے وقت انہوں نے اپنا ایک پرانا اونی جبہ منگوایا اور اپنے ورثاء کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا" مجھے اسی جبے میں کفنانا۔ کیونکہ اسی کو پہن کر میں نے جنگ بدر میں مشرکین کا سامنا کیا تھا اور چاہتا ہوں کہ اسی کو پہن کر اللہ عزوجل کے سامنے جاؤں"۔

(۱) صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی۔ (۲) جامع ترمذی (۳) صحیح مسلم (۴) صحیح مسلم (۵) صحیح بخاری، کتاب المغازی (۶) کوفہ سے ۴۵ میل کے فاصلے پر ایک مقام (۷) جنگ قادسیہ کا تیسرا اور آخری معرکہ جس میں شدت قتال کی وجہ سے تلواروں کی جھنکار، تیروں کی سنسناہٹ اور گھوڑوں کی ہنہناہٹ کے سوا کوئی دوسری آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔

بحر الغرائب

تجلیات ربانی فی خواص اسماء رحمانی

قسط 7

زیرِ نظر مضمون عربی کتاب ''بحر الغرائب'' کے ترجمے پر مشتمل ہے۔ مجھے یقین ہے کہ قارئین ہماری اس محنت سے جو ہم عربی کتب کو اردو میں شائع کرنے کے لیے کر رہے ہیں مستفید ہوں گے اور ہمارے کام کو سراہیں گے۔ ایڈیٹر راہنمائے عملیات

الوھاب

یعنی وہ ذات جو اپنے بندوں کو انواع و اقسام کی اشیاء عطا کرتی ہے اور ظاہر و باطنی نعمتوں سے نوازتی ہے

جو شخص عشاء کی نماز کے بعد سجدے کی حالت میں 7 مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے لوگوں سے بے نیاز کر دے گا۔

اس اسم کے خواص بے شمار ہیں اور اس کے ذریعے کی جانے والی دعا کا اثر جلد ظاہر ہوتا ہے۔ ان تمام خواص کی تفصیل درج کرنا ممکن نہیں ہے۔

اس اسم کے عاملین فرماتے ہیں، جو شخص نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر 7 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرے تو اس کی دعا کا اثر جلد ظاہر ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کا مقصد جلد پورا فرما دے گا۔

اہلِ تحقیق فرماتے ہیں جو شخص روزانہ 1035 مرتبہ ''یا وھاب ذالطول'' کا ورد اپنا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت عطا فرمائے گا اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھنے والے کو ایسے طریقے سے رزق عطا فرمائے گا جس کا گمان بھی نہیں کیا جا سکتا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں اگر کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو، کوئی مقصد حاصل کرنا چاہتا ہو، اپنے دشمنوں کی قید میں ہو رزق میں تنگی کا شکار ہو، اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو، دنیاوی منفعت حاصل کرنا چاہتا ہو، کسی بڑے عہدے پر فائز ہونا چاہتا ہو، دشمن سے چھٹکارہ چاہتا ہو یا کسی بھی طرح کی کوئی سی حاجت ہو، اسے چاہیے کہ تین راتوں تک، آدھی رات کے وقت اٹھ کر اچھی طرح وضو کرے، دو رکعت نماز قضائے حاجت ادا کرے، خواہ مسجد میں یا گھر میں، سر سے ننگا ہو، نماز کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر 100 مرتبہ یہ اسم پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجت پیش کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کا اثر جلد ظاہر فرمائے گا اور اس کی حاجت پوری فرمائے گا۔

- ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ جو شخص 40 دن تک عدد تکسیر کے مطابق، حضوری قلب اور باطنی یکسوئی کے ساتھ اس اسم کو پڑھے گا تو اس کی ہر مراد پوری ہوگی۔ اس اسم کے عدد تکسیر 175 اور عدد کبیر 1484 ہیں۔

کسی بھی مقصد کے حصول، دشمن پر فتح، قرض کی ادائیگی، رزق میں وسعت، اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول، خوشی و شادمانی کے حصول، عمر میں برکت، نظر کی تیزی وغیرہ کے لیے درج ذیل نقش بنا کر اپنے پاس رکھا جائے۔

۷۸۶

ب	ا	ھ	و
ھ	و	ب	ا
و	ھ	ا	ب
ا	ب	و	ھ

۷۸۶

۳۷۰	۳۷۴	۳۷۷	۳۶۳
۳۷۶	۳۶۴	۳۶۹	۳۷۵
۳۶۵	۳۷۹	۳۷۲	۳۶۸
۳۷۳	۳۶۷	۳۶۶	۳۷۸

ایک روایت کے مطابق قرض کی ادائیگی، رزق کی کشادگی اور مال و دولت کی کثرت کے لیے جمعہ یا جمعرات کے دن روزہ رکھ کے دو رکعت نماز

ادا کی جائے۔ اس طرح کہ نماز ادا کرنے سے پہلے 100 مرتبہ بارگاہ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم میں درود کا نذرانہ پیش کیا جائے، پھر نیت کر کے نماز کا آغاز کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 15 مرتبہ آیت الکرسی اور 25 مرتبہ سورہ اخلاص (قل ھو اللہ احد) پڑھے۔ نماز کے بعد 41000 مرتبہ ''یا وھاب'' کا ورد کرے اور کوشش کرے کہ نماز کے آغاز سے لے کر ورد کے اختتام تک کسی سے کلام نہ کرے تو ایسا شخص ضرور بالضرور مستجاب الدعوات بن جائے گا۔ مشائخ کے نزدیک یہ ایک مجرب عمل ہے۔

کیونکہ اس قسم کے اعداد 14 ہیں اس لیے اس کا نقش مربع کی شکل میں تحریر نہیں کیا جا سکتا تاہم اگر کوئی شخص رزق حلال کی وسعت، دشمن پر غلبے، مسرت و شادمانی کا حصول، عمر میں برکت، نظر کی تیزی، رضائے الٰہی کے حصول کے لیے اس اسم کا نقش مربع کی شکل میں تحریر کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ ''یا وھاب'' کے اعداد اور اپنے نام کے اعداد جمع کرے اور پھر اس میں سے 30 منفی کر دے، باقی بچنے والی رقم کو چار خانوں میں تقسیم کر دے جیسے ''یا وھاب'' کا عدد 25 ہے اور پڑھنے والے کا نام محمد ہو تو اس کے عدد 92 ہیں۔ ان دونوں کا مجموعہ 117 ہوگا۔ اس میں سے 30 کم کر دیئے تو باقی بچا 87۔ اس کو ہم چار خانوں میں درج ذیل مربع کی شکل میں تحریر کریں گے۔

۷۸۶

۲۹	۳۲	۳۵	۲۱
۳۴	۲۲	۲۸	۳۳
۲۳	۳۷	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۴	۳۶

الرزاق

یعنی مخلوق کو ان کی حاجت کے مطابق رزق عطا کرنے والی ذات

یہ وہ اسم ہے جسے فرشتے فصلوں (کھیتی) پر لکھتے ہیں۔ اس اسم کی برکت سے بالیوں سے دانہ پھوٹتا ہے اور اس دانے پر تحریر کیا جاتا ہے کہ یہ کس کا رزق ہے؟

اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کا ورد کرنا شروع کرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو کھلائے پلائے اور رزق کے معاملے میں غمگین نہ ہو۔

اہل طریقت فرماتے ہیں جو شخص اپنے مکان کے چاروں کونوں میں ایک ایک سو مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا تو وہ گھر فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔ یہ اسم ان لوگوں کو اپنا ورد بنا لینا چاہیے جو فقر و فاقہ کا شکار ہوں۔ اس کا نقش بھی اپنے پاس رکھنا چاہیے یہ نقش عدد کبیر اور عدد تکسیر دونوں کے مطابق تحریر کیا جا سکتا ہے۔

اس اسم کا ورد باقاعدگی سے کرنا چاہیے۔ بطور خاص فجر کی نماز کے بعد اس کا ورد کر کے اپنے اوپر اور اپنے آس پاس دم کرنے سے انسان فقر و فاقہ سے دور ہو کے غنی ہو جاتا ہے۔

اس اسم کے عدد تکسیر 1845 ہیں، جو شخص 40 دن تک 7680 دفعہ اس اسم کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار دنیاوی نعمتیں عطا فرمائے گا اور اسے مال و دولت سے بے نیاز کر دے گا۔ اگر کوئی شخص اتنی تعداد میں نہ پڑھ سکے تو اسے چاہیے کہ 40 دن کے اندر 45700 مرتبہ اس کو پڑھ لے اور اس کا نقش چاندی پر کندہ کروا کے اُسے اپنے پاس رکھے۔

40 دن پورے ہونے پر دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرے اور پھر بارگاہ خداوندی میں دعا کرے۔ (اگر ہو سکے تو اس کے ساتھ ساتھ) صدقہ و خیرات بھی کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے بے حد و بے شمار نعمتیں عطا فرمائے گا۔ اس کا نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

ق	ا	ز	ر
ز	ر	ق	ا
ر	ز	ا	ق
ا	ق	ر	ز

۷۸۶

۷۶	۷۹	۸۳	۶۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۰
۷۱	۸۵	۷۷	۷۴
۷۸	۷۳	۷۲	۸۴

جاری ہے.....

حافظ محمد فرخ جاوید

ماہ اپریل کے خاص اعمال

ماہ رواں میں بننے والی کواکبی نظرات کے خاص اعمال روحانی

قارئین راہنمائے عملیات، خالد روحانی جنتری اور خالد ہندی جنتری کو سلام۔

رشتہ داروں کے درمیان پھوٹ ڈلوانے کے لیے

مریخ مقابلہ زحل

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	04-04-2009	05-04-2009	06-04-2009
وقت	01:33	05:55	10:21

آپ سوچ رہے ہوں گے کہ یہ کونسا موضوع ہے جس کو آپ کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے؟ لیکن صاحب نظر لوگ اس بات کو سمجھ جائیں گے کہ اس نظر کا استعمال کیا ہے؟ اِس نظر کا یہ استعمال صرف اور صرف اس صورتحال کے لیے دیا گیا ہے کہ اگر ازدواجی زندگی رشتہ داروں کی وجہ سے بُرے حال کو پہنچ چکی ہو تو آپ اِس نظر کو استعمال میں لے کر آ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اِس کا غیر شرعی استعمال کسی بھی صورت میں جائز نہ ہوگا اور کرنے والا اپنی گور گردن پر کرے گا اور اِس کی سزا بھی بھگتے گا۔

ذہن میں آتا ہوگا کہ ایسا نہیں کرنا چاہیے لیکن اگر ہم اپنے آس پاس کی زندگی کو دیکھیں تو ایسی کئی مثالیں سامنے آئیں گی کہ جس میں ایک رشتہ دار نے دوسرے کے اوپر سفلی عمل کروا دیا ہے اور کسی نے کالا جادو۔ اب اِس صورتحال میں وہ لوگ جو تنگی کا شکار ہیں کیا یہ اُن کا حق نہیں بنتا کہ وہ اُن لوگوں کو جواب دیں تا کہ اُن لوگوں کو اپنی پڑ جائے اور وہ لوگ غلط چیزوں سے باز آ جائیں۔

نیچے جو عمل دیا جا رہا ہے، آپ اُس کو استعمال میں لے کر آئیں اور پھر اللہ کی قدرت دیکھیں کہ کیسے غلط اور بُری ذہنیت رکھنے والے لوگوں کو اُن کی اپنی پڑ جائے گی اور وہ آپ کو تنگ کرنے سے باز آ جائیں گے۔

عمل کچھ یوں ہے کہ آپ نے سات پُرانی قبروں کی مٹی لینی ہے اور اُس کی سیاہی بنانی ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ آپ نے اِس مٹی کو اپنے گھر میں نہیں لانا ہے۔ اس کو گھر سے باہر ہی رکھیں۔ کسی ویرانے میں جا کر پرانے، بوسیدہ مگر پاک کپڑے پہن کر اس سیاہی کو لوہے کی قلم استعمال کرتے ہوئے نیچے دیے ہوئے خاکی اور آتشی نقوش بنانے ہیں۔ جب آپ بنا لیں تو آتشی کو قبرستان کی پُرانی قبر کے پاس جا کر جلا دیں اور خاکی کو ہو سکے تو تنگ کرنے والوں کے گھر کی چوکھٹ یا گھر کے اندر دفنا دیں نہیں تو اِسے بھی قبرستان میں دفنا دیں۔

عمل کی تیاری کے لوازمات کے لیے آپ ہمارے پُرانے مضامین سے راہنمائی لے سکتے ہیں۔

آتشی چال

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

نقش

٧٨٦

یا اللہ یا اللہ

٨٤٦	٨٤٩	٨٥٢	٨٣٩
٨٥١	٨٤٠	٨٤٥	٨٥٠
٨٤١	٨٥٤	٨٤٧	٨٤٤
٨٤٨	٨٤٣	٨٤٢	٨٥٣

خاکی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

۷۸۶

یا اللہ — یا اللہ

۸۴۶	۸۴۹	۸۵۲	۸۳۹
۸۵۱	۸۴۰	۸۳۵	۸۵۰
۸۴۱	۸۵۴	۸۴۷	۸۴۴
۸۴۸	۸۴۳	۸۴۲	۸۵۳

بسمہ — بسمہ

پاک کی مدد سے ہمیں اپنے مقصد میں کامیابی کا حصول ہو جائے گا۔ کرنا آپ نے یہ ہے کہ ایک نیا اور عمدہ قسم کا سنہری مائل رنگت کا جوڑا سلوانا ہے۔ کوشش کریں کہ کسی نیک اور باشرع درزی سے سلوائیں۔ باقی لوازمات آپ نے سعد اعمال والے رکھنے ہیں۔ اس کے لیے آپ ادارا ہذا کی کتب ''اصول وقواعد عملیات'' اور ''راہنمائے عملیات کی مدد لے سکتے ہیں۔

نیچے آبی اور بادی چالوں کے دو مربع نقوش دیئے جا رہے ہیں۔ آپ نے کرنا یہ ہے کہ بادی کو گلے میں پہننا ہے اور آبی کو جب آپ متعلقہ افسر سے ملنے جائیں تو اُس کو آپ نے جس شیشے کے برتن میں پانی میں ڈال رکھا ہوگا، اُس میں سے پانی لے کر اپنے اوپر چھڑک کر اُس افسر کے سامنے جائیں۔ اللہ نے چاہا تو آپ کو من کی مُراد مل جائے گی۔ بعد از عمل مرغا ذبح کروا کر صدقہ کر دیں۔

بادی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۷۸۶

یا اللہ — یا اللہ

۱۴۳	۱۳۰	۱۳۷	۱۴۰
۱۳۶	۱۴۱	۱۴۲	۱۳۱
۱۳۸	۱۳۵	۱۳۲	۱۴۵
۱۳۳	۱۴۴	۱۳۹	۱۳۴

بسمہ — بسمہ

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۷۸۶

یا اللہ — یا اللہ

۱۴۰	۱۳۷	۱۳۰	۱۴۳
۱۳۱	۱۴۲	۱۴۱	۱۳۶
۱۴۵	۱۳۲	۱۳۵	۱۳۸
۱۳۴	۱۳۹	۱۴۴	۱۳۳

بسمہ — بسمہ

حکومتی افسران کے ساتھ دوستانہ تعلقات بنانے کے لیے

شمس تسدیس مشتری

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	09-04-2009	10-04-2009	12-04-2009
وقت	13:03	18:44	00:21

یہ ایک ایسا وقت ہے کہ جس کو اگر ہم اپنے استعمال میں لے کر آجائیں تو پھر ایسی کوئی بات نہیں ہے کہ ہم اپنے تعلقات کو حکومتی افسران کے ساتھ بہتر نہ بنا سکیں۔ بہت سارے لوگ اس بات کو سوچ سکتے ہیں کہ ایسا کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ مگر ذرا ٹھہریئے! اُن لوگوں سے پوچھیے کہ جن کا واسطہ آئے روز کسی نہ کسی طرح حکومتی افسران کے ساتھ پڑتا ہے۔ اُن کے لیے تو یہ ایک ایسی بات ہے جیسا کہ اُن کی لاٹری نکل آئی ہو۔ اِن سب باتوں کے ساتھ اس بات کو بھی ذہن میں رکھیں کہ آپ کا ذاتی زائچہ لازماً اپنا کردار ادا کرے گا۔

ذیل میں جو عمل دیا جا رہا ہے، اُس کو جب آپ اپنے استعمال میں لے کر آئیں گے تو آپ کو پتہ چل جائے گا کہ کس طرح سے آپ کے بگڑے کام بنتے ہیں اور رُکے ہوئے کام چل پڑتے ہیں؟ یقین اور اعتماد اللہ کی ذات اور اُس کے پاک کلام پر رکھیں تبھی آپ کو یقینی کامیابی ملے گی۔

شمس چونکہ اپنے شرفی بُرج میں ہے اس لیے ہم مربع کی چاروں چالوں کو استعمال نہیں کریں گے بلکہ دو ہی چالوں کے استعمال سے اللہ

جائز محبت کے یقینی حصول کے لیے

زہرہ قران مریخ

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	20-04-2009	22-04-2009	23-04-2009
وقت	15:09	04:19	21:16

اس وقت جو بھی عمل تیار کیا جائے گا وہ نہایت ہی سُریع الاثر ہوگا۔
اب چونکہ نظر زہرہ اور مریخ کی بن رہی ہے تو کام محبت کا ہوگا اور محبت بھی جلد ہو جائے گی۔ ہماری یہ مجبوری ہے کہ ہم نے کواکب کے مابین بننے والی نظرات کے بارے میں عمل لکھنا ہوتا ہے۔ اب یہ ایک ایسا موضع ہے کہ اس پر لکھ کر آپ دعوت عام سی دے رہے ہوتے ہیں۔

ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔ میں اس بات کی کوشش کرتا ہوں کہ اُن لوگوں کو اس بات کی اجازت نہ ملے جو شیطانی ذہن رکھتے ہیں مگر اگر کوئی کرتا ہے تو وہ اِس کی سزا پائے گا اور اُس کا انجام بھی بہت بھیانک ہوگا۔ لہٰذا وہ لوگ جو کسی بھی غلط نیت سے اِن اعمال کو کریں گے اُن کو اللہ کی طرف سے سخت قسم کی پکڑ ہوگی اور وہ عذاب الٰہی سے نہ بچ سکیں گے۔

آپ سوچ رہیں ہوں گے کہ میں نے پچھلے مہینے والا عمل پھر دے دیا ہے تو اس کی وجہ اس آیت کی خصوصیت ہے۔ اس میں اللہ کی مدد اور نصرت بھی دو دلوں کو ملانے کے لیے کوشش عمل ہے۔ آپ اِس کو کسی بھی دو افراد کے درمیان محبت قائم کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ اب وہ چاہے دو پیار کرنے والے ہوں یا پھر میاں اور بیوی ہوں یا ناراض اولاد، والدین، ساس، سسر وغیرہ وغیرہ۔

نقش

والف	بین قلوبھم	لوانفقت	مافی الارض	جمیعا	ماالفت
بین قلوبھم	لوانفقت	مافی الارض	جمیعا	ماالفت	بین قلوبھم
لوانفقت	مافی الارض	جمیعا	ماالفت	بین قلوبھم	ولکن اللہ
مافی الارض	جمیعا	ماالفت	بین قلوبھم	ولکن اللہ	الف
جمیعا	ماالفت	بین قلوبھم	ولکن اللہ	الف	بینھم
ماالفت	بین قلوبھم	ولکن اللہ	الف	بینھم	انہ
بین قلوبھم	ولکن اللہ	الف	بینھم	انہ	عزیز
ولکن اللہ	الف	بینھم	انہ	عزیز	حکیم

کرنا آپ نے یہ ہے کے تعویز کے نیچے یہ لکھ دینا ہے کہ فلاں بن/بنت فلاں کو فلاں بن/بنت فلاں سے شدید محبت ہو جائے۔

کاروباری اور مالی نقصان پہنچانے کے لیے

عطارد تربیع مشتری

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	22-04-2009	23-04-2009	24-04-2009
وقت	08:41	05:53	04:31

جگہ مختصر ہے لہٰذا جلد ہی موضوع پر آنے کی کوشش کرتا ہوں تاکہ آپ کا کم سے کم وقت لوں۔ یہ ایک نحس عمل ہے لہٰذا آپ نے اِس کے لیے وہ تمام لوازمات اپنانے ہیں جو نحس اعمال کے لیے ضروری ہیں۔ اس نقش کو آپ نے جب تیار کر لینا ہے تو چاند کی آخری تاریخوں کے ہفتہ یا منگل کے دن اِس کو کسی پُرانی قبر میں دفنا دینا ہے۔
اللہ نے چاہا تو آپ جلد ہی دشمن کو منہ کی کھاتا دیکھیں گے۔ غیر شرعی استعمال مت کریے گا۔

چال

۶	۳۲	۳۴	۳	۳۵	۱
۷	۱۱	۲۷	۲۸	۸	۳۰
۱۸	۱۴	۲۱	۲۲	۲۳	۱۳
۱۹	۲۰	۱۵	۱۶	۱۷	۲۴
۲۵	۲۹	۱۰	۹	۲۶	۱۲
۳۶	۵	۴	۳۳	۲	۳۱

نقش

۴۶۱	۴۸۸	۴۹۰	۴۵۸	۴۹۱	۴۵۶
۴۶۳	۴۶۷	۴۸۳	۴۸۴	۴۶۴	۴۸۶
۴۷۴	۴۷۰	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۶۹
۴۷۵	۴۷۶	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۸۰
۴۸۱	۴۸۵	۴۶۶	۴۶۵	۴۸۲	۴۶۸
۴۹۲	۴۶۰	۴۵۹	۴۸۹	۴۵۷	۴۸۷

شرف شمس

خالد اسحاق راٹھور

شرف شمس کے حوالے سے مجرب عملیات
طاقت — دولت — شہرت — بزنس — اولاد تربیت

ایک زود اثر اور یقینی عمل

علم نجوم میں سورج یعنی شمس تخلیق، اقتدار، حکومت، بادشاہت، عزت، وقار، طاقت، شہرت، قوت، جاہ وجلال اور لیڈرشپ سے منسوب ہے۔ ہر سال جب یہ آسمان پر حرکت کرتے ہوئے برج حمل کے 19 ویں درجے پر پہنچتا ہے تو طاقت ور اور سعد ترین حالت میں ہوتا ہے۔ عملیات کے میدان میں یہ وقت بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس سعد اور طاقت ور وقت کے دوران معاشرے میں عزت و وقار حاصل کرنے، بلند مرتبہ، عظمت، شہرت، کامیابی، ترقی، کاروبار، الیکشن میں کامیابی، اعلیٰ عہدہ وحکومت، دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے خصوصی نقش یا لوح تیار کی جاتی ہے۔ ذیل میں تحریر کردہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے آپ بھی اس سعد وقت میں اپنی کامیابی کے لیے نقش ولوح تیار کر سکتے ہیں یا اس مقصد کے لئے ادارے سے رجوع کر سکتے ہیں۔

طریقہ عمل

مندرجہ بالا مقاصد کے حوالے سے خصوصی اسماء الٰہی کے اعداد شمسی جو کہ 3542 بنتے ہیں۔ ان میں سائل کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کر کے جمع کریں۔ کل اعداد میں سے تیس عدد تفریق کر دیں اور باقی کو چار سے تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت ہو اس کو چال کے مطابق خانہ اول میں تحریر کریں اور اسی کے مطابق تمام نقش مکمل کریں۔ چار سے تقسیم کرنے سے کچھ بچ جائے تو اس طرح عمل کریں۔ باقی قسمت ایک ہو تو خانہ تیرہ میں دو ہو تو خانہ نو میں، تین ہو تو خانہ پانچ میں، ایک عدد کا اضافہ کردیں۔

نقش کی چال یوں ہوگی۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ضروری ہدایات:

1- نقش کے ماتھے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر کریں۔
2- چاروں کونوں میں یا اللہ تحریر کریں۔
3- چاروں اضلاع کے گرد چاروں مقرب فرشتوں جبرائیل، عزرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے نام لکھیں۔
4- اضلاع کے ساتھ اطراف میں اللہ تعالیٰ کے درج ذیل نام تحریر کریں۔

یا اللہ، یا رافع، یا اللہ، یا عزیز، یا اللہ، یا فتاح، یا اللہ

5- نقش کے چاروں اضلاع بسم اللہ سے مکمل کریں۔
6- نقش کے ارد گرد موکل استخراج کر کے لکھیں۔
7- نقش کو بہ مرتبہ چال مکمل کریں۔

نقش شرف شمس کی مناسبت سے ساعت شمس میں تحریر کریں۔ میرا مشورہ ہے کہ اس کو سونے پر کندہ کروالیں تو زیادہ بہتر ہے۔ تاہم اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر چاندی پر یا بحالت مجبوری کاغذ پر بھی تحریر کر

سکتے ہیں۔قوی اثرات بالترتیب سونے' چاندی اور کاغذ سے حاصل ہوں گے۔آپ اس کو بصورت لاکٹ' انگوٹھی' ہار یا جیب میں رکھ کر استعمال کر سکتے ہیں۔قبل استعمال شمس کی مناسبت سے صدقہ دیں۔

ساعت عمل:
شرف شمس کے حوالے سے جو بھی عمل تیار کریں کوشش کریں کہ ساعت شمس میں اور دن کے اوقات میں ہو۔شرف شمس کا عمل رات کی بجائے دن کے قوت زیادہ موثر ہوتا ہے۔

وقت شرف:
اس سال شمس کو شرف 7 اپریل 2009ء رات 09-45 تا 8 اپریل رات 10-11 تک ہوگا۔اس وقت درجہ شرف کی ابتداء ہو گی۔یعنی ان اوقات کے درمیان آپ ساعت شمس میں یہ نقش یا لوح تیار کر سکتے ہیں۔اس مقصد کے لیے رات کی بجائے دن کا وقت زیادہ موزوں ہے۔

بخور: نقش لکھتے یا لوح کندہ کرتے ہوئے صندل و زعفران کا بطور بخور استعمال کریں۔

سیاہی: کاغذ پر نقش تحریر کریں تو زعفران خالص اور آب زم زم ملا کر سیاہی تیار کریں۔

قلم: کسی پھل دار درخت کی شاخ کو بطور قلم استعمال کریں۔

موکل: جس قدر کل اعداد ہوں ان کے حروف استخراج کریں۔ان حروف کے موکل نقش کے چاروں طرف تحریر کر دیں۔

طریقہ استعمال: دو نقش مندرجہ بالا چال سے تحریر کرنے کے بعد ایک نقش ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں اور دوسرا نقش اپنے دفتر یا فیکٹری وغیرہ میں اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔

صدقہ: نقش کا استعمال شروع کرنے سے قبل جانور مثل مرغ' بکری وغیرہ بقدر گنجائش برنگ سنہرا بطور صدقہ دیں۔

ذکر: جس قدر کل اعداد حاصل ہو اس قدر ان اسماء الٰہی کا ذکر روزانہ طلوع آفتاب کے وقت کریں۔کل اعداد کا مفرد عدد حاصل کر کے اتنے ہزار مرتبہ روزانہ ذکر کرنا ہے۔

نقش تیار کرنے کا طریقہ کار تحریر کر دیا ہے۔وہ اصحاب جو اس کو خود نہ تیار کر سکیں وہ خالد اسحٰق راٹھور' ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات سے یہ خصوصی نقش و لوح تیار کروا سکتے ہیں۔اپنی ضرورت سے پہلی فرصت میں آگاہ کریں تا کہ آپ کو لیٹ ہونے کی وجہ سے مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

دائرہ شمسی

ا 1	ب 2	ت 3	ث 4	ج 5	ح 6
خ 7	د 8	ذ 9	ر 10	ز 20	س 30
ش 40	ص 50	ض 60	ط 70	ظ 80	ع 90
غ 100	ف 200	ق 300	ک 400	ل 500	م 600
	ن 700	و 800	ھ 900	ی 1000	

حاکم اعلیٰ یا حکام میں مقبولیت

☆ اس مقصد کے لئے درج ذیل مثلث کو طالع اسد میں شرف شمس کے وقت کندہ کروائیں۔سائل مرد ہو تو چاندی کی اور عورت ہو تو سونے کی انگوٹھی پر تحریر کرنا چاہئے۔اعلیٰ حکام بادشاہ وقت کے پاس مقبولیت حاصل ہو اور ان کے پاس رو کے ہوئے کام مکمل ہوں۔

ا	ا	ا
ا	ا	ا
ا	ا	ا

اولاد نرینہ

عموماً عاملین شرف شمس کے وقت تسخیر' حکومت' بادشاہت' امارت' عہدے اور مرتبے وغیرہ کے اعمال تیار کرتے ہیں۔تاہم میں ان میں سے کوئی عمل یہاں تحریر نہیں کر رہا بلکہ ایک ایسا عمل تحریر کر رہا ہوں جس کا ذکر بھی پہلے آپ کی ساعت سے نہ گزرا ہوگا۔

وہ جوڑے جو اولاد نرینہ سے محروم ہیں وہ اس وقت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں-شمس کے تحت اس سعد وقت میں اگر اسم الٰہی ''اول'' جو کہ حرف ''ا'' سے شروع ہوتا ہے کو بھی شامل کر لیا جائے تو اس کے اثرات دو چند ہو جاتے ہیں-

قاعدہ:-

اولاد نرینہ کے لئے نقش تیار کرنے کا طریقہ کچھ یوں ہے-

۱- نام سائل بمعہ نام والدہ سائل (زوجین) کے لیں-
۲- ان میں اسم الٰہی ''اول'' کا اضافہ کریں-
۳- تمام الفاظ کی بسط حرفی کریں مگر تکرار والے حروف کو کاٹیں مت-
۴- اس سطر کی تکسیر حاصل کریں-
۵- اس تکسیر میں جس قدر حروف نورانی حاصل ہوں ان کے اعداد کے مطابق نقش تحریر کر کے طالب وسائل کو دیں-
۶- طالب کی مالی حیثیت کے مطابق سونے یا چاندی کی لوح پر کندہ کریں-یوں اس کو کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں-
۷- تکسیر سے موکل اور اعوان استخراج کر کے نقش کے چہار اطراف میں تحریر کریں-
۸- نقش کے اضلاع بسم اللہ سے بنائیں اور چاروں کونوں میں چاروں مقرب ترین فرشتوں کے نام تحریر کر دیں-

مثال:-

مندرجہ بالا قواعد کی وضاحت کے لئے حقیقی مثال نہیں لی جا سکتی کیونکہ وہ بہت طویل ہو جائے گی-مختصراً سائل اور اسم الٰہی سے تکسیر کرتے ہیں-

نام سائل-احمد
اسم الٰہی:-اول

ا ح م د ا و ل
ل ا و ح ا م د
د ل م ا ا و ح
ح د و ل ا م ا
ا ح م د ا و ل
ل ا و ح ا م د
د ل م ا ا و ح
ح د و ل ا م ا
ا ح م د ا و ل

اب تمام حروف نورانی کا استخراج کریں اور ان کی عددی قیمت لیں-ہماری مثال میں ان کی کل عددی قیمت ۲۰۷ بنتی ہے-اس کے مطابق نقش ۱۰۲ الف پُر کریں-خیال رہے یہ چال ہے مسدس کی جو کہ منسوب شرف آفتاب سے ہے-عموماً تجربہ کار اور صاحب علم عاملین کو اس نقش کے لکھنے کے بارے میں مزید وضاحت کی ضرورت نہیں ہوتی-تاہم یاددہانی کے لئے تحریر کیے دیتا ہوں کہ جس قدر اعداد حاصل ہوں-ان میں سے ۱۰۵ عدد قانون کے تفریق کر کے باقی کو ۶ سے تقسیم کر دیں-جو حاصل آئے اس کو چال کے خانہ اول میں رکھ کر نقش مکمل کر لیں-اگر تقسیم سے کچھ بچ جائے تو بمطابق کسر مختلف خانوں میں سے متعلقہ خانے میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا-

۱۰۲

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

خارج قسمت ۱ ہو تو خانہ ۳۴ میں' دو ہو تو خانہ ۲۵ میں' تین ہو تو خانہ ۱۹ میں' چار ہو تو خانہ ۱۳ میں اور اگر پانچ ہو تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کر دیں-

اگر آپ کا ارادہ یہ نقش تحریر کرنے کا ہو تو قبل از وقت اس کی تیاری کر لیں اور عین وقت پر اس کو سونے' چاندی یا کاغذ پر منتقل کر لیں-اللہ مدد کرنے والا ہے-

خصوصی نوٹ:

جو خود یہ اعمال تیار نہ کر سکیں وہ خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر، راہنمائے عملیات سے تیار کروا سکتے ہیں-عین وقت سے قبل رابطہ کریں-تا کہ سکون سے کام کیا جا سکے-بعض اوقات عین موقع پر کام کی زیادتی کی وجہ سے مزید کام کرنا ممکن نہیں ہوتا-

گوشت، استعمال اور فوائد

گوشت اور اس کی اقسام

ہمیں چاہیے کہ غذا میں اعتدال سے کام لیں۔ گوشت زیادہ کھانے کا رجحان عوام میں بڑھتا جا رہا ہے۔ زیادہ کھانے سے طبیعت زود رنج اور غصہ والی ہو جاتی ہے۔ خود غرضی اور نفسانیت بڑھتی ہے۔ قابل حکیموں کا کہنا ہے کہ ایک بالغ مرد یا عورت کے لیے آدھا پاؤ گوشت کافی غذا ہے۔ اس سے زیادہ کھانے سے بیماریاں ہو جاتی ہیں۔

اونٹ کا گوشت نمکین اور سخت ہوتا ہے۔ دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ بٹیر کا گوشت لاغر اور کمزور لوگوں کے لیے مفید ہے۔ معدہ کو قوت دیتا ہے۔ بکری کا گوشت زود ہضم ہے۔ چھوٹی بکری کا گوشت مریضوں کے لیے بہتر ہے۔ بھینس کا گوشت گرم خشک ہوتا ہے۔ دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ بچھڑے کا گوشت بہتر ہے۔ بھیڑ کا گوشت چکنا ہوتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ گاڑھا خون پیدا کرتا ہے۔ تیتر کا گوشت معدے کو طاقت دیتا ہے۔ دماغ کے لیے بہتر ہے۔ جلدی ہضم ہوتا ہے۔ بڑا گوشت بھی بدن کو موٹا کرتا ہے۔ بلغمی اور عصبی امراض میں مفید ہے۔ خرگوش کا گوشت خون کو گاڑھا کرتا ہے۔ کالی کھانسی، فالج، لقوہ میں اچھا ہے۔ دنبہ کا گوشت ذرا دیر سے ہضم ہوتا ہے، مگر جسم کو قوت دیتا ہے۔

گائے کا گوشت دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ سوزشوں پر ورم پیدا کرتا ہے۔ زیادہ کھانے سے خراب خون بنتا ہے اور امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے دودھ میں شفا ہے۔ کبوتر کا گوشت گرم ہے، فالج لقوہ میں استعمال کرتے ہیں۔ مرغی کا گوشت خون پیدا کرتا ہے۔ چوزے کا گوشت معدے کی سوزش میں مفید ہے۔ مرغی کا شوربہ زیادہ مفید ہے۔ ہرن کا گوشت کھانے سے خشکی ہوتی ہے۔ سرد بیماریوں میں مفید ہے، اس کے کباب لذیذ ہوتے ہیں۔

گوشت پکانے کے لیے

ہمیشہ تازہ گوشت لیں اور صاف کر کے دھو کر پیکٹ بنا کر فریج میں رکھیں، گوشت فریج سے نکال کر دو گھنٹہ پہلے باہر رکھیں تاکہ اس کی بوٹیاں علیحدہ ہو جائیں۔ پھر اسے پکائیں ورنہ گوشت سخت ہو جائے گا۔

گوشت گلانے کے لیے

1) خربوزے کے چھلکے سکھا کر پیس کر محفوظ رکھیں۔ دو تین چٹکی سفوف گوشت میں ڈالنے سے جلدی گل جاتا ہے۔

2) پان میں کھانے والا چونا ڈھکن پر لگا کر اوپر وزن رکھیں۔

3) کچا پپیتا چھلکے سمیت سکھالیں۔ اس کا سفوف ڈالیں۔

4) پکانے سے پہلے اگر تھوڑی سی پھٹکری پیس کر گوشت پر لگا دیں اور ایک دو گھنٹے بعد پکائیں تو گوشت جلدی گل جائے گا اور چانپوں پر لگانے سے خستہ پن آ جاتا ہے۔

5) چھالیہ کے موٹے دو چار ٹکڑے کاٹ کر سالن میں ڈال دیں۔

6) گوشت ہلکی آنچ پر گلائیں۔ اس کا مزہ کچھ اور ہی ہوگا۔ جلدی گل جائے گا۔

7) فریج سے گوشت کا پیکٹ نکال کر کسی پیالے میں رکھ دیں۔ اب اس گوشت کو دھونے کی ضرورت نہیں۔ دھونے سے غذائیت بھی ضائع ہو جائے گی اور گوشت بھی نہیں گلے گا۔

گوشت خراب ہونے سے کیسے بچائیں

☆ گوشت میں نمک ڈال کر آدھی پیالی پانی ڈال کر جوش دے لیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد پھر ایک بار گرم کر لیں۔ اس طرح تین چار دن بقرعید کے موقع پر گوشت بغیر فریج کے رہ سکتا ہے۔

☆ گوشت کے ٹکڑے کر کے نمک اور سرکہ لگائیں۔ چھری یا کانٹے سے گہرا کٹ لگائیں۔ پھر ہلکا سا تیل لگا کر رکھیں۔ اس سے گوشت پر جو پپڑی سی جم جاتی ہے وہ نہیں جمے گی۔

☆ پہاڑی علاقے میں گوشت کے پارچے پہاڑیوں پر سکھا کر محفوظ کرتے ہیں۔ ان پر نمک ضرور لگاتے ہیں۔ سوکھا ہوا یہ گوشت لذیذ ہوتا ہے۔

گوشت روسٹ کرتے ہوئے

اس بات کا دھیان رکھیں کہ ہمیشہ گوشت دھو کر صاف کر کے اسے سرکہ اور نمک لگا کر رکھیں۔ اس سے گوشت خستہ اور نمکین ہوگا۔ شیشے کے پیالے میں سرکہ اور نمک تھوڑی سی پسی ہوئی کالی مرچ ڈال کر گوشت رکھیں۔

سحر العجیب فی جلب الحبیب

☆اس کتاب کے مصنف عبدالفتاح السید الطوخی ہیں۔ خالد اسحٰق راٹھور کی زیرنگرانی اس عربی کتاب کا ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔ یہ کتاب قدیم ترین عملیات' طلسمات اور عجیب وغریب اعمال لیے ہوئے ہے۔ محبت' حب تسخیر' بغض' جنات اور دیگر مخلوق مثلاً ملک احمر ملکہ عائیتہ سے کام لینے' دشمنی' صحت' ظالم کے قتل' غائب کے حاضر' چوری کے لیے' گاہکوں کو متوجہ کرنے' حمل ہونے' بندش جیسے کم و بیش دوسو کے قریب لاجواب اور ایسے اعمال جو اس سے قبل کسی فرد کی نظروں سے نہ گزرے ہوں گے اس کتاب کا حصہ ہیں۔

☆ کتاب میں تمام عربی عبارت کو اعراب لگا دی گئی ہیں تا کہ پڑھنے میں آسانی رہے۔

مرغی

مرغی ہمیشہ چھوٹی عمر کی لیں۔ وہ بہت جلدی گل جاتی ہے۔ بڑی عمر کی مرغی کا گوشت سخت ہوتا ہے۔ ذائقہ نہیں ہوتا۔ بڑی مرغیوں کے ٹکڑے اگر سفید سرکہ اجینوموتو اور نمک کے ساتھ بھگو کر رکھے جائیں تو فرائی کرتے کرتے گل جاتے ہیں۔ ویسے بھی مرغی کو مسالا لگا کر رکھیں اور آدھے گھنٹے بعد تلیں، بہت لذیذ بنے گی۔

مچھلی کی بُو دور کرنے کے لیے

1) مچھلی کو بغیر دھوئے نمک لگا کر دو گھنٹے کے لیے رکھ دیں۔ پھر آٹے سے دھو کر مسالا لگائیں۔ اس طرح بُو ختم ہو جاتی ہے۔

2) بیسن اور نمک ہاتھ سے ملیں اور مچھلی کے ٹکڑوں پر خوب ملیں۔ پانی سے اچھی طرح دھو لیں۔ مچھلی کی بُو ختم ہو جائے گی۔

3) آٹے اور نمک سے مچھلی کو دھو کر پسا ہوا لہسن لگا کر رکھ دیں۔

4) مچھلی پر نمک اور سرکہ لگا دیں۔ دس منٹ بعد بیسن سے دھوئیں۔

5) مچھلی دھو کر چھاچھ میں ڈال دیں اور پھر نکال کر کسی بھاری پتھر یا سل کے نیچے دبا دیں۔ مچھلی کی بُو ختم ہو جائے گی۔

6) مچھلی تلتے وقت گھی میں تھوڑی سی اجوائن ڈال دیں۔ اجوائن کی خوشبو مچھلی کی بُو ختم کر دے گی۔ ویسے بھی اجوائن سے تلی ہوئی مچھلی کا ذائقہ اچھا ہوتا ہے۔ چٹکی بھر اجوائن مچھلی کے مسالے میں شامل کریں۔

راہنمائے علم نجوم

نجوم کے موضوع پر خالد اسحٰق راٹھور کی مایہ ناز تصنیف نجوم کے شائقین کے لیے پیش کی جارہی ہے۔ اس کتاب میں زائچہ بنانے سے لے کر زائچہ پڑھنے اور احکام بیان کرنے تک کے تمام امور کو مکمل تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ زائچے میں تمام کواکب کی نظرات کے احکام' ستاروں کے زائچے کے مختلف گھروں اور برجوں میں ہونے کے احکام' کواکب' زائچے اور بروج کے منسوبات' حاکم یا مالک خانہ کے زائچے کے مختلف گھروں میں اثرات' شرف' ھبوط' عروج وبال' ترفع' تنزل' اوج' حضیض کواکب کی عارضی اور مستقل دوستی دشمنی' زائچے کے مختلف گھروں پر بحث اور نجومی احکام اخذ کرنے کے اصول و قواعد۔ ادوار (دشا) نکلنے کا طریقہ اور احکام (حالات زندگی) بیان کرنے کے اصولوں سمیت لاتعداد نجومی امور کو اس کتاب میں زیر بحث لایا گیا ہے۔

پیالہ اوپر سے ڈھانپ کر فریج میں رکھیں۔ یہ گوشت جب بھی تلیں گے، مزیدار ہو گا۔ کم از کم چوبیس گھنٹے رکھیں۔

چانپ روسٹ کرتے ہوئے

آپ چانپوں کو مسالے اور دہی میں بھگو کر فریج میں رکھ دیں۔ اگر آپ سرکہ میں بھگونا چاہتی ہیں تو اس میں مسالے ملا دیں۔ پپیتا اور مسالے لگا کر بھی چند گھنٹوں کے لیے فریج میں رکھ سکتی ہیں۔ چانپیں خستہ اور مزے دار بنیں گی۔ لیموں کے رس میں بھی چانپ بھگو کر رکھی جا سکتی ہے۔

مچھلی خریدتے وقت یہ دھیان رکھیں

مچھلی پر انگلی سے دباؤ دے کر اندازہ کریں تازہ مچھلی یا باسی۔ تازہ مچھلی کا گوشت سخت ہوتا ہے، باسی کا نرم۔ اس کے گلپھڑے سرخ ہونے چاہئیں۔ بعض مچھیرے خون لگا دیتے ہیں، تاکہ گاہک پہچان نہ سکے۔ مچھلی کا گوشت نرم نہیں ہونا چاہیے۔ باسی مچھلی خراب ہوتی ہے اور اس کی بُو ناقابل برداشت ہوتی ہے۔

پیاز سے پیار کیجیے

ستی ہو کر بھی اپنی غذائی اور دوائی قدر و قیمت کے لحاظ سے پیاز واقعی بڑی قیمتی شے ہے۔ اس کے خواص اور معاون صحت و علاج اثرات سے واقفیت بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

پیاز، عربی میں بصل، سندھی میں بصر اور انگریزی میں اَن ـ یَن کہلاتی ہے۔ دنیا بھر میں اس کی 690 سے زیادہ قسمیں ہوتی ہیں۔ اتنی اقسام کے باوجود پیاز کی افادیت مسلمہ چلی آ رہی ہے۔ دنیا میں پچھلے پانچ ہزار سال سے اس کی کاشت ہو رہی ہے گویا اسی افادیت کی وجہ سے ہی یہ طویل عرصے سے کاشت ہو رہی ہے۔ یہ بات بھی ہمارے علم میں ہے کہ مصری ان کی غذائی خاصیتوں سے آگاہ تھے، اسی لیے عجائبات عالم میں شمار ہونے والی اہراموں کی تعمیر کرنے والوں کی غذا میں روزانہ پیاز اور لہسن شامل رہتے ہیں۔

پیاز کی قدامت کی تصدیق آثار قدیمہ کے علاوہ علم نباتات کے ماہر بھی کرتے ہیں۔ مورخین کی رائے میں پیاز کا اصل وطن وسطی ایشیا ہے کہ جہاں یہ بہ کثرت پیدا ہوتی ہے، لیکن اب تو اس کی کاشت ہر جگہ ہو رہی ہے۔ بلند کوہستانی علاقوں میں بھی اور نشیبی وادیوں میں بھی ہر ملک و ثقافت میں اسے امیر و غریب سب غذا اور دوا کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں۔

پیاز کی قدر و قیمت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ قدیم مصر میں اس کی پرستش کی جاتی تھی اور اسے دَوام کی علامت سمجھا جاتا تھا۔ یہ بات یقینی ہے کہ قدیم مصری پیاز کی مانع جراثیم اور شفا بخشی کی خاصیتوں سے آگاہ تھے، اسی لیے انہیں یقین تھا کہ پیاز موت کے بعد کی زندگی میں انہیں محفوظ رکھے گی۔ چنانچہ اہرام میں تدفین کے وقت فرعونوں کی لاشوں کے ساتھ پیاز بھی رکھی جاتی تھی۔ فرعونوں کے محفوظ شدہ (ممی) اجسام کی ٹانگوں اور دیگر حصوں کے ساتھ پیاز بندھی ہوئی دریافت ہوئی ہے۔ فرعون ریمیسس سوم کی موت 1106 قبل مسیح میں ہوئی تھی اور اس کی آنکھوں کے دونوں حلقوں میں پیاز رکھ دی گئی تھی۔ مصر سے خروج کے بعد بنی اسرائیل نے من و سلویٰ کے بجائے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پیاز کی فرمائش بھی کی تھی، جس کے وہ مصر میں صدیوں سے عادی چلے آ رہے تھے۔

پہلی صدی عیسوی کے یونانی معالج، دیسقوریدوس نے اپنی کتاب میں پیاز کی شفائی خاصیتوں کا ذکر کیا ہے۔

قدیم یونانی میں کھلاڑی اولمپک کھیلوں میں شرکت کے لیے تیاریوں کے دوران سیروں کے حساب سے پیاز کھایا کرتے تھے، بلکہ وہ کھانے کے علاوہ پیاز کا رس بھی پیتے تھے اور جسم پر اس کی مالش بھی کرتے تھے۔

یورپ سے نئی دنیا (امریکہ) کا سفر کرنے والے مے فلاور نامی جہاز پر اپنے ساتھ پیاز بھی لے گئے تھے۔

1864ء کی امریکی خانہ جنگی میں وقفے کے دوران جنرل یولیسس ایس گرانٹ نے امریکا کی وفاقی حکومت کو لکھ دیا تھا کہ اس کی فوجین پیاز کے بغیر آگے نہیں بڑھیں گی، چنانچہ اسے پیاز سے لدی دس گاڑیاں فوراً بھیج دی گئیں، جنہیں، غذا کے علاوہ دوا کے طور پر بھی استعمال کیا گیا۔ بارود کے زخم پیاز کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے تھے۔

یہ تو ہوئیں پرانے دور میں پیاز کی اہمیت اور قدر و قیمت کی باتیں۔ آیئے اب یہ دیکھتے ہیں کہ تحقیق و تجزیے کے اس جدید دور میں پیاز کے بارے میں کیا کچھ دریافت ہوا ہے، اور ان معلومات کی روشنی میں بھی پیاز کی اہمیت کیوں بڑھ گئی ہے؟

پیاز صحت پرور نباتی کیمیکلز (فائٹو کیمیکلز) کے علاوہ غذائیت بخش اجزاء بھی فراہم کرتی ہے جن میں اہم فلے ودنائڈ، کیورسٹین Quercetin بھی شامل ہے۔ یہ مانع تکسید مرکبات کی ایک قسم ہوتی ہے۔ مانع تکسید مرکبات جسم کے ریشوں اور خلیات کو تکسیدی اثرات اور ان کی دست برد سے محفوظ رکھتے ہیں، تحقیق نے ثابت کیا ہے کیورسٹین جسم میں بننے والے نقصان رساں فری ریڈیکلز جسم سے خارج کر دیتے ہیں۔ ان سے خون میں شامل چربیاں یا روغنی مادے گاڑھے نہیں رہتے، بلکہ پتلے ہو جاتے ہیں، ان مادوں کی وجہ سے رگیں سخت اور تنگ ہو جاتی ہیں جس کے نتیجے میں شریانوں اور قلب کے امراض جنم لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کیورسٹین جسم میں مانع تکسید حیاتین ھ (وٹامن ای) کو محفوظ ہی نہیں رکھتے، بلکہ اس حیاتین کی تیاری میں بھی اضافہ کر دیتے ہیں اس

طرح یہ حیاتین جسم میں جمع ہونے والی مضر دھاتوں کے ذرات سمیت کر انہیں جسم سے خارج کر دیتا ہے۔

آئر لینڈ کی بیلفاسٹ اور ہالینڈ کی ویجی نن جن یونیورسٹیوں میں ہونے والی تحقیقات کے مطابق 100 ملی گرام پیاز میں 22.40 سے 51.82 ملی گرام کیورسیٹن ہوتا ہے۔ ہالینڈ کی اسی یونیورسٹی کی ایک اور تحقیق سے ظاہر ہوا کہ پیاز کے روزانہ استعمال سے خون میں کیورسیٹین کی سطح بڑھتی رہتی ہے۔ اب کھوج یہ لگایا جارہا ہے کہ کیا اس اضافے سے جسم کی مانع تکسید عمل وصلاحیت اور فوائد میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے؟

مانع تکسید کے علاوہ

کئی طبی تحقیقات سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ کیورسیٹین مانع تکسید ہونے کے علاوہ کئی امراض سے بھی جسم کو محفوظ رکھتا ہے۔ ان میں آنکھ میں موتیا کی تکلیف کے علاوہ قلب وشریانوں کی شکایت، چھاتی، بڑی آنت (قولون) بیضہ دانی، معدے، پھیپھڑے اور مثانے کا سرطان بھی شامل ہے۔

پیاز وزن گھٹانے کے لیے

پیاز وزن گھٹانے کے لیے بہت مفید اور موثر ثابت ہوتی ہے۔ کیوں کہ اس میں حرارے کم ہوتے ہیں۔ ایک وقت کھائی جانے والی پیاز میں اندازاً صرف 30 حرارے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں نہ سوڈیم (نمک) ہوتا ہے نہ چربی اور نہ کولیسٹرول۔ پیاز سے مفید صحت غذائی ریشے کے علاوہ حیاتین ج (وٹامن سی) پوٹاشیم، فولک ایسڈ، کیلشیم اور فولاد بھی جسم کو ملتا ہے۔

خریدتے وقت ہمیشہ سخت اور پتلے بیرونی پوست والی پیاز خرید کر روشنی سے دور ہوادار جگہ رکھنی چاہیے۔ نمی سے پیاز خراب ہو جاتی ہے، اس میں اگر کلے پھوٹنے لگیں تو اسٹور کرنے کی بجائے استعمال کر لینا چاہیے۔ اسی طرح ہری پیاز کو کاغذ کے لفافے میں بند کر کے ریفریجریٹر میں رکھنے سے وہ کافی دنوں تک تازہ رہ سکتی ہے۔

حیدر آباد دکن کے طبیب حاذق حکیم محمد یوسف نیر اورنگ آبادی مہینے پندرہ دن میں چھری سے پیاز کاٹ کر مرغیوں کو کھلایا کرتے تھے۔ وہ پیاز کو مرغوں اور مرغیوں دونوں ہی کی صحت خاص طور پر ان کی تولیدی سرگرمیوں کے علاوہ انسانی آنکھوں کے لیے بھی بہت مفید قرار دیتے تھے۔ 90 سال کی عمر میں بھی ان کی آنکھیں بالکل صحت مند تھیں اور انہوں نے کبھی چشمہ استعمال نہیں کیا۔ پیاز کاٹتے وقت ان کی آنکھوں سے خوب پانی بہتا تھا۔ آنکھوں سے پانی کیوں خارج ہوتا ہے؟ سائنس کے مطابق پیاز میں یہ خاصیت اس میں موجود آرگانوسلفر Organosulphur کے مرکبات کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہی نہیں یہ مرکبات بلڈ پریشر اور کولیسٹرول بھی کم کرتے ہیں۔ یہ گندکی اجزا، پیاز کے نچلے حصہ میں سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔ لوگ پیاز کاٹنے سے گریز کرتے ہیں اور اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جاتے ہیں، مثلاً پیاز کاٹنے کا سلسلہ اوپری حصے سے شروع کیا جاتا ہے یا پھر اسے تھوڑی دیر ریفریجریٹر میں رکھنے کے بعد کاٹا جاتا ہے۔ اس طرح آنکھ سے پانی کم خارج ہوتا ہے، آنکھوں کی صحت عزیز ہو تو ان اشک آور اثرات سے بچنا نہیں چاہیے۔

پیاز اور ہماری غذا

پیاز ہماری غذا کا ایک لازمی اور اہم جز ہے۔ اعلا سے اعلا ڈشوں کی تیاری اس کے بغیر ممکن نہیں ہوتی۔ دال تک میں اس کی شمولیت ضروری سمجھی جاتی ہے۔ ہندو شریعت یا شاستر کے مطابق اعلا ذات کے ہندو اور جین مت کے ماننے والوں کے لیے اس کا استعمال ممنوع ہے۔ ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق پیاز خاص طور پر ہر طالب علم کے لیے مناسب نہیں ہوتی، کیوں کہ اس سے شہوانی جذبات بڑھ کر حصول علم میں رکاوٹ ثابت ہوتے ہیں۔ دور حاضر میں پیاز سے بھی زیادہ تیز محرکات کی موجودگی میں پیاز کو اس کے بے شمار صحت بخش فوائد کے پیش نظر استعمال نہ کرنا ایک غیر صحت مندانہ انداز فکر و عمل ہے۔

اسلام کی رو سے اجتماعات میں پیاز کا استعمال اس لحاظ سے ناپسندیدہ ہے کہ اسے کھانے کے بعد سانس سے خارج ہونے والی بو، مجلس اور اجتماع میں نامناسب ہوتی ہے۔ اسے کسی قدر بھوننے یا گرم کرنے سے یہ عیب دور ہو سکتا ہے یا پھر اس کے ساتھ لیموں کا رس، پودینہ، ہرا دھنیا اور سرکہ شامل کر لینے سے بھی یہ بو دور ہو سکتی ہے۔ ایک صورت یہ بھی ہے کہ پیاز کھانے کے بعد لیموں، مالٹے یا کینو کے پوست کا چھوٹا سا ٹکڑا چبا لیا جائے اس طرح پیاز کی بو دور ہو جاتی ہے۔

بابائے طب بقراط نے کوئی 400 قبل مسیح میں کہا تھا کہ اپنی غذاؤں سے دوا کا کام لو اور تمھاری غذا کو تمھاری دوا کا کام بھی کرنا چاہیے۔ علاج بالغذا کا یہ اُصول صدیوں سے درست اور مفید ثابت ہوتا چلا آ رہا ہے، اچھی صحت اور توانائی کے لیے اس اُصول پر عمل کرتے رہیے، پیاز سے پیار کیجیے، آپ فائدے میں رہیں گے۔

162

قسط4

پتھر اور نگینے

خصوصیت اور اسراریت

ہیرا

سب پتھروں سے زیادہ قیمتی ہے۔ زیادہ چمکدار و شفاف بلوری رنگ اور روشنی میں قوس وقزح کی سی شعاعین دینے والے اس پتھر کو عربی میں الماس، سنسکرت میں ہیرکم اور انگریزی میں ڈائمنڈ کہتے ہیں۔ یہ انگریزی نام یونانی ہے، جس کے معنی بہت زیادہ سخت اور مضبوط ہیں۔ اس کو ڈایامنٹ، آیڈی مس، الماہین، چونسایک اور بجرم بھی کہتے ہیں۔ عظیم القدر جواہر ہے۔ اصلی اور خالص ہیرا بے رنگ ہوتا ہے۔ جمادات میں سب سے زیادہ چمکدار ہوتا ہے۔ مزاج سرد وخشک ہے۔ یہ دنیا بھر میں مشہور ہے۔ تقریباً تین ہزار سال قبل مسیح کی قدیم داستانوں میں اس کا ذکر آیا ہے۔ عہد قدیم میں لوگ اس کی آب وچمک اور روشنی کی وجہ سے آگ والا پتھر کہتے تھے۔ اس میں یہ خاص صفت ہے کہ روشنی کی شعاعین اس سے ٹکرا کر واپس ہو جاتی ہیں۔ اگر سفید ہیرے کے کناروں پر موم لگا کر آفتاب کے سامنے رکھیں تو قوس وقزح جیسا رنگ معلوم ہوتا ہے۔ بڑے ہیرے میں اکثر چہرہ الٹا نظر آتا ہے۔ شاہی پتھر کی حیثیت سے اس کی اہمیت اور قدر تھی۔ شروع زمانے میں ہیرے کی پیدائش کو راز میں رکھا جاتا تھا۔ شہنشاہوں کے خزانوں میں بے نظیر اور نادر ہیرے محفوظ رکھے جاتے تھے۔ اس میں چمک کے ساتھ تڑپ بھی ہوتی ہے۔

خوبیاں

ہیرے میں سے الٹراوائلٹ ریز کراس نہیں کرسکتیں۔ ہیرے کو ہارڈ اسٹون بھی کہتے ہیں کیونکہ اس میں کسی قسم کی لکیر اور بال نہیں آسکتا۔ سورج سے شعاعین جذب کر کے اندھیرے میں زیادہ چمکتا ہے۔ یاقوت، نیلم اور شیشے کو ہیرے سے کاٹا جاسکتا ہے۔

خصوصیات

ہیرا قوت ارادی بلند کرتا ہے۔ تکان اور سستی پیدا نہیں ہونے دیتا۔ بمقابلہ یاقوت یہ پتھر بہت قوی ہے۔ ڈر اور خوف سے محفوظ رکھتا ہے۔ تحفہ، عالم شاہی میں تحریر ہے کہ ہیرے کو پاس رکھنے سے انسان آسمانی بجلی سے محفوظ رہتا ہے۔ طبیعت میں تیزی، فطرت اور عقل بڑھاتا اور سوچ سمجھ میں معاون ہے۔ اس پر سورج کا خاص اثر رہتا ہے۔ مشغول ومصروف حضرات کے لیے اچھا پتھر ہے۔ ازدواجی تعلقات میں معاون ہے اور محبت بڑھاتا ہے۔ ذہنی اور قلبی پریشانی کو دور کرتا ہے۔

طبی طریقہ کار میں ہیرا خود زہر ہے۔ لیکن زہر کا اثر زائل کرنے میں مفید ہے۔ اس کا کشتہ کیمیا میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ پارے کو قائم کر دیتا ہے (یہ ایک علیحدہ فن ہے) ہیرے کو جلانے سے اس کے شعلے کا رنگ نیلا مائل سفید ہوتا ہے۔ زمانہ قدیم میں ہیرے کو جادو، سحر وآسیب دفع کرنے کے لیے خاص طور سے پہنتے تھے۔ اس کو پیٹ پر باندھنے سے خرابی پیٹ دفع کرتا ہے اور معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ ہیرا تندرستی پر اچھا اثر ڈالتا ہے اور بحث و مباحثہ کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔ داغدار ہیرا نحس اور سرخ دھبے والا خونی ہوتا ہے۔ ہیرے کو منہ میں رکھنے سے دانت کمزور ہو جاتے ہیں۔ ہیرا شوگر کو کنٹرول کرتا ہے۔ انسولین کی کمی دور کرتا ہے۔ متعدد جسمانی عارضوں میں مثلاً فالج، لقوہ، مرگی، گٹھیا، مراق، تبخیر معدہ اور نقرس کے لیے اکسیر ہے۔ ہضم کو دور کر کے سانس کی بند نالیوں کو کھولتا ہے۔

معمولی ہیرے کی کنی (ہیرے کا ذرہ) بھی اگر کوئی کھالے تو مشکل ہی سے بچتا ہے۔ عہد قدیم میں فوج کے اعلیٰ افسر کو ہیرے کی انگوٹھی دی جاتی تھی تاکہ جنگ میں فوج کے پسپا ہونے پر افسر دشمن کے ہاتھوں گرفتار ہو جائے تو بادشاہ کی ہدایت تھی کہ ہیرا انگوٹھی سے نکال کر کھالیا جائے۔ اس طرح دشمن کے قبضہ میں فوجی افسر زندہ نہیں جاپاتا تھا اور فوجی راز محفوظ رہتے تھے۔ یہ جگر کو پاش پاش کر دیتا ہے۔ اگر اس کو فوراً ہی چند کھٹل پانی میں پیس کر

دودھ کے ساتھ پلائیں یا بکرے کا کچا جگر کھلا دیں تو قے سے نکل جاتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تازہ گرم دودھ اور گائے کا گھی پلانے سے استفراغ کرایا جائے تاکہ کل ہیرا خارج ہو جائے بعد یخنی روغن دار پلانا سودمند ہے۔

اصلی ہیرا بکرے کے خون میں ڈال کر خوب پکانے سے وزن کم ہو جاتا ہے۔ یہ روشنی کو منعطف کرتا ہے۔

عقیق

عقیق پتھر دنیا میں بہترین سمجھا جاتا ہے۔ اسے فارسی میں عقیق، سنسکرت میں ہلیک اور انگریزی میں کارنے لین کہتے ہیں۔ اس کے اور مختلف نام ایگیٹ، کورز، واکس ہیں۔ سرخ سفید زرد دودھیا، کلیجی رنگ، بھورا رنگ کا چمکدار پتھر ہے۔ بہ نسبت عقیق یمنی کھمباتی عقیق بہترین شمار نہیں ہوتا۔ یہ کھمباتی عقیق بمبئی سے قریب کھمبات (بھارت) سے مختلف رنگوں اور سائز میں دستیاب ہے۔ یہ بھی اچھے تاثرات کا حامل ہے۔ بشرطیکہ صاف اور بہتر ہو لیکن مزاج میں غصہ اور اُمور میں اُلجھنیں پیدا کرتا ہے۔ عقیق یمنی میں چار رنگ مثل کلیجی (قہوی، جگری) زرد، سفید اور مثل پختہ اینٹ کا افضلیت میں شمار کیے گئے ہیں۔ مزا پھیکا، مزاج سرد وخشک ہے۔ مفرح قلب ومقوی نظر ہے۔ گلے میں پہننے سے غم اور غصہ دور ہوتا ہے۔ منہ سے خون آنا اور چوٹ سے خون جاری ہونے کو بند کرتا ہے۔ اس کا شمار مذہبی پتھروں میں کیا جاتا ہے۔ اس کو بزرگان دین نے زیادہ اپنایا۔ صوفیاء کرام، درویش اور جوگی اپنے استعمال میں زیادہ رکھتے ہیں۔ یہ انتہائی قدیم پتھر ہے۔ بارہ سو قبل مسیح سے استعمال میں آرہا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ سب سے پہلے عقیق کی انگوٹھی حضرت آدم علیہ السلام کے ہاتھ میں تھی۔

سب سے اعلیٰ اور بہتر عقیق یمنی ہے۔ یہ پتھر شعاعیں اخذ کر کے صاحب انگشتری کے جسم میں منتقل کرتا ہے۔ اس کی ریز (عکس) جسم میں بہت جلد سرایت کرتی ہیں۔ صحت وتندرستی کے لیے اچھے اثرات رکھتا ہے۔

اس کی انگوٹھی عصمت وشہادت کی طرف طبیعت کو راغب کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زمانہ قدیم میں صوفیانہ طرز کے حضرات اس پتھر کی مالا استعمال کرتے تھے۔ اس کے نگینے کی انگوٹھی مزاج میں چڑچڑے پن کو دفع کرتی ہے۔ دنیاوی اُمور کے لیے بڑا معاون نگینہ ہے۔ کام کرنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔ اپنے پر عدم اعتماد غیر مستقل مزاجی اور حوصلہ شکنی جاتی رہتی ہے۔ عقیق کو گلے میں بطور لاکٹ استعمال کرنے سے اختلاج قلب اور دھڑکن دور ہوتی ہے۔ دافع خفقان ہے۔ عقیق پر کندہ الفاظ ہمیشہ اپنی اصلی حالت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

سرخ عقیق میں جہاں اور بہت سے اثرات ہیں۔ یہ خاص صفت ہے کہ دل سے کینہ ونفاق دور کرتا ہے۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ سب سے اعلیٰ اور بہتر عقیق یمنی ہے۔ اس کے پہننے سے مزاج میں سنجیدگی پیدا ہوتی ہے اور یہ پتھر شیاطین کے مکروفریب کو دور کرتا ہے۔ دشمنوں کو زیر کرتا ہے۔ عقیق بزدلی کو دور کر کے دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ کمزوریوں کا دفعیہ کامیابی کو روشن وقریب کر دیتا ہے۔ اس کے استعمال کرنے والے، مایوسی، خوف و ملال سے محفوظ رہتے ہیں۔ سیاہ عقیق بچے کے گلے میں بطور لاکٹ ڈالنے سے بچہ نظر بد سے محفوظ رہتا ہے۔ یہی عقیق درد سر کے لیے مفید ہے۔ بعض عقیق میں ابرک کی طرح پر ہوتے ہیں اور بڑے پتھر میں رگیں نمایاں نظر آتی ہیں۔

طبی طریقہ کار سے اس کا سرمہ آنکھ کی بصارت کے لیے مفید ہے۔ اور اس کا منجن پائیریا میں اکسیر ہے۔ لیکن اس کو کھانے سے معدہ میں مختلف قسم کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو شخص کافور ومشک کے ساتھ قدرے چنبیلی کے تیل میں عقیق کو گھس کر ماتھے پر لگا کر حاکم کے سامنے جائے، حاکم مہربان ہو جائے گا۔

برکت اور خوشی میں زندگی بسر ہوتی ہے۔ عقیق کے منکوں کی مالا بنا کر پہننے کا رواج بہت قدیم ہے۔ اس سے غم اور غصہ دفع ہوتا ہے اور پروردگار عالم کی طرف عبادت کا رجحان بڑھتا ہے۔ یہ پتھر عبادت گزاروں میں ہمیشہ سے بہت مقبول رہا ہے۔ انتہائی سرخ عقیق قبولیت دعا کا سہارا ہے۔

اچھا عقیق یمن، مصر، افغانستان، عرب، برازیل اور دریائے روم کے کنارے سے دستیاب ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ کھمباتی عقیق بھارت میں پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں بھی ملنے کا امکان ہے۔